© rasailojaraid.com

شیش محل روڈ لاہور سے ماخوذ ہے)۔
مصلحت کے سلسلے میں حسب ذیل امور پر سب کا اتفاق ہے ۔

۱۔ شریعت کے تمام احکام مصالحت پر مبنی ہیں۔

۲۔ عبادات مثلاً وضو، تعداد صلوٰۃ و رکعات، ایام مخصوصہ میں صوم اور حج کی فرضیت یا بالفاظ دیگر مقادیر شرعیہ میں مصلحتِ مرسلہ بربنائے احکام کی گنجائش تو کیا قیاس تک کی گنجائش نہیں (الاعتصام جلد ۲ ص ۱۲۰)

۳۔ اگر کسی مصلحت کے اعتبار کی شہادت شریعت کی کسی اصل خاص سے ملتی ہو تو وہ مقبول ہے اور اگر کسی مصلحت کے عدم اعتبار کی شہادت کسی اصل شرعی سے ملتی ہو تو وہ مردود ہے۔ (اصول التشریع الاسلامی از علی حسب اللہ صفحہ ۱۴۵، دار المعارف مصر)

(باقی)

تصحیح

ستمبر کے شمارہ میں ص ۱۷ پر شہدا کے متعلق سورۂ بقرہ کی آیت وَلَا تَقُوْلُوْا .... لَا تَشْعُرُوْنَ میں یہ الفاظ زائد درج ہوئے ہیں: بَلْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ - یہ الفاظ سورۂ آل عمران کی آیت لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ .... الخ میں آئے ہیں۔

© rasailojaraid.com